113385 ـ عبادت میں حصول ثواب کے لیے مشقت کا قصد مشروع نہیں

سوال

کیا انسان کے لیے کسی بھی عبادت میں ثواب حاصل کرنے کے لیے مشقت کا قصد کرنا مشروع ہے، مثلا گرم پانی ہونے کے باوجود ٹھنڈے پانی سے وضو کرنا، یا پھر قریب کی مسجد چھوڑ کر دور والی مسجد کا قصد کرنا، اس لیے کہ میں نے " الموافقات " امام شاطبی رحمہ اللہ کی کلام کا مطالعہ کیا ہے جس میں انہوں بیان کیا ہے کہ عمدا اور جان بوجھ کر مشقت تلاش کرنے والے کو اس پر اجروثواب حاصل نہیں ہوتا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مکلف شخص کو مشقت کا قصد کرنے کا اجروثواب حاصل نہیں ہوتا، بلکہ اگر اسے اس صورت میں اجر حاصل ہو گا جب وہ مکلف کردہ فعل کے ساتھ ملی ہوئی ہو، کیونکہ مشقت فی ذاتہ مقصود نہیں.

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" جب یہ طے ہو چکا کہ شریعت نے فی ذاتہ مشقت کا قصد نہیں کیا؛ تو ہمیں مشقت کا قصد نہیں کرنا چاہیے، اگر وہ فعل بغیر کسی مشقت کے ادا کیا جا سکتا ہو تو ہمیں مشقت کا قصد نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ مشقت کا قصد مشروع نہیں اس کی مثال یہ ہے:

کوئی شخص کہے میں پیدل حج کرونگا تا کہ حج میں تھکاوٹ ہو اور مجھے اجروثواب زیادہ حاصل ہو، تو اسے کہا جائیگا: مشقت کا قصد کرنا مشروع نہیں؛ کیونکہ شارع نے مشقت کا قصد نہیں کیا، اور آپ شارع کے مقصود کی مخالفت کر رہے ہیں.

اور اگر کوئی قائل یہ کہے: حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" آپ کو تھکاوٹ اور جدوجھد کے حساب سے اجروثواب حاصل ہو گا "

اسے کہا جائیگا: یہاں حدیث میں مکلف کے لیے تھکاوٹ کا قصد کرنا مراد نہیں، بلکہ یہاں تو عبادت میں وہ تھکاوٹ مراد ہے جو مکلف کے قصد کے بغیر حاصل ہوتی ہے. انتہی

مستقل فتوى كميٹى كے علماء سے درج ذيل سوال كيا گيا:

غسل جنابت كرنے وقت انسان كے ليے كونسا پانى استعمال كرنا مستحب ہے، ٹھنڈا يا گرم ؟

كميٹى كے علماء كا جواب تھا:

" سب تعريفات اللہ وحدہ لاشريك كى ہيں، اور درود و سلام ہو اس كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم اور اس كى آل اور صحابہ كرام پر.

اما بعد:

مسلمان شخص كو حسب مصلحت اور ضرورت ٹھنڈا يا گرم پانى استعمال كرنا جائز ہے، اس معاملہ ميں وسعت پائى جاتى ہے، اور پھر اللہ تعالى كا دين آسان و سہل ہے، جيسا كہ اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اللہ تعالى تمہارے ساتھ آسانى كرنا چاہتا ہے، اور تمہارے ساتھ تنگى نہيں كرنا چاہتا .

اللہ تعالى ہى توفيق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالى ہمارے نبى محمد صلى اللہ عليہ وسلم اور ان كى آل اور صحابہ كرام پر اپنى رحمتيں نازل فرمائے " انتہى

الشيخ عبد العزيز بن باز.

الشيخ عبد الرزاق عفيفى.

الشيخ عبد اللہ بن غديان.

الشيخ عبد اللہ بن قعود.

ديكھيں: فتاوى اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلميۃ والافتاء (5 / 328).